شذرات

کسی ملک یا خطے میں ولادت یا سکونت ہونے کی صورت میں اس ملک یا خطے سے محبت ایک فطری چیز ہے جسے کبھی بُرا نہیں کہا جاسکتا اور اسی طرح اس خطے کے مفادات کے لیے آواز اٹھانا اور حق طلبی کرنا بھی کوئی بری بات نہیں ہے اور نہ یہ صوبائی عصبیت کی حدود میں آسکتا ہے۔ البتہ جب اس نعرے میں یہ امر پوشیدہ ہو کہ ملک کے دوسرے خطوں کا استحصال کیا جائے اور اجتماعی مفادات پر صوبائی مفادات کو ترجیح دی جائے تو یہ امر بڑا خطرناک ہوتا ہے اور اس سے پورے ملک میں انتشار کی آگ بھڑک اٹھتی ہے، جس کا نتیجہ داخلی انتشار، صوبائی عصبیت کے نعروں سے ملک کی فضا کا مکدر ہونا اور ایک ہی ملک کے باشندوں کا باہمی جنگ و جدال شروع ہوجاتا ہے۔ اور بالآخر اس ملک کے اتحاد کا شیرازہ بکھر جاتا ہے اور کسی بیرونی دشمن کو اس ملک کے تباہ و برباد کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اس تجربے کا مشاہدہ کرتے ہوئے کوئی زیادہ زمانہ نہیں گزرا کہ پاکستان کی عظیم آبادی والا مشرقی حصہ اس سے الگ ہوگیا۔ اس علیحدگی کی ابتدا بھی اس قسم کے صوبائی عصبیت کے نعروں سے شروع ہوئی تھی کہ مغربی پاکستان مشرقی پاکستان کا استحصال کر رہا ہے۔ وغیرہ

باقی ماندہ پاکستان میں پھر اس عصبیت کے زہریلے سانپ نے سر نکالنا شروع کردیا ہے اور لطف تو یہ ہے کہ یہ نعرہ ایسے لوگوں کی طرف سے اٹھایا جارہا ہے جو کل تک اقتدار کی گدی پر براجمان تھے اور عام انسانی ہمدردی، سماجی انصاف اور اسلامی اشتراکیت ان کا خاص نعرہ تھا، نہ معلوم اقتدار سے ہٹنے کے بعد جلد ہی وہ کون سے حالات پیدا ہوگئے جن کی